بائبل کی تقسیم واشاعت

"عالم اسلام اور عیسائیت" کی مختلف اشاعتوں میں مسیحی مبشرین کی اُن کوششوں کے بارے میں مصدقہ اطلاعات شائع کی جاتی رہی ہیں جو وہ مشرقِ وسطیٰ اور بالخصوص عراق میں بائبل کی تقسیم و اشاعت کے لیے کر رہے ہیں۔ حال ہی میں مشنری تنظیموں کی رپورٹ پر مبنی یہ خبر سامنے آئی ہے کہ ۱۹۸۲ء اور ۱۹۹۲ء کے دوران میں اس خطے میں بائبل کی تقسیم میں دس گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ بائبل سے بڑھتی ہوئی یہ دلچسپی کتاب میلوں کے انعقاد اور "ٹرانس ورلڈ ریڈیو" کی نشریات کی بدولت ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مبشرین نے عراق کی "وزارت مذہب" سے اس امر کی زبانی اجازت حاصل کر لی ہے کہ وہ پبلک اسکولوں میں بائبل کی تعلیم شروع کر سکیں۔ اس تناظر میں "بائبل لیگ" نامی تنظیم "عہد نامۂ جدید" کے دس ہزار نسخے عراق بھجوانے کا انتظام کر رہی ہے۔

بائبل سوسائٹی کے کارکنوں نے حال ہی میں عراقی چرچوں کے لیے عربی اور اسیرین زبانوں میں بائبل کے بالترتیب ۱۵ ہزار اور نو ہزار نسخے تقسیم کیے ہیں۔ "عہد نامۂ جدید" کے ۱۱ ہزار دو سو نسخے ان کے علاوہ ہیں۔ عمان (اُردن) سے کام کرنے والی تنظیم "منارہ بک منسٹریز" (Manara Book Ministries) نے اکتوبر ۱۹۹۳ء میں بغداد میں کیتھولک چرچ سے وابستہ لوگوں میں ۲۰ ٹن وزن کے برابر بائبل کے نسخے تقسیم کیے تھے۔ حکومت عراق نے مشورہ دیا تھا کہ بائبل اُن ۷۰ چرچوں سے وابستہ لوگوں کو ملنا چاہیے جنھوں نے اس مقصد کے لیے درخواست دی ہے۔

گزشتہ سال نومبر میں لبنان میں Good News Bible کا عربی ترجمہ مکمل ہوا تھا۔ عربی زبان میں پوری بائبل کا یہ پہلا "بین العقایدی" (Inter - Confessional) ترجمہ ہے۔ لبنان، شام، عراق اور خلیج کے ممالک میں کام کرنے والی بائبل سوسائیٹیوں کے سیکرٹری کے خیال میں مشرقِ وسطیٰ میں وجود میں آنے والی "نئی کشادگی" پرانے چرچوں کو باہم یک جا کرنے میں ممد و معاون ہے۔ اُن کی رائے میں یہ سب کچھ مشرقِ وسطیٰ کے مسیحیوں کے لیے وحدت کا باعث ہوگا۔ (ماخوذ از "کرسچن - مسلم ریلیشنز نیوزلیٹر" - لیسٹر)